فرمان نمبر 45

فرمان مبارک

زنجبار 1899-9-13

حق مولانا دھنی سلامت داتار سرکار آقا سلطان محمد شاہ حاضر امام کی ملاقات کا شرف لینے زنجبار کے نامدار سلطان عربی لباس میں آئے تھے۔ مولانا حاضر امام نے بھی نامدار سلطان کو عربی لباس میں ملاقات کا شرف بخشا۔

نامدار سلطان کے چلے جانے کے بعد مولانا حاضر امام وہی عربی لباس میں جماعت خانے میں تشریف فرما ہوئے' اس وقت کو جس نے دیکھا ہے وہ کبھی بھی بھول نہیں سکیں گے۔

مولانا حاضر امام تخت پر جلوہ افروز ہوئے اور فرمایا :-

" پیر صدردین بھی تمہارے جیسا ایک آدمی تھا۔ اس میں اور تم میں کوئی فرق نہیں تھا۔ اس کی آنکھ 'کان وغیرہ تمہارے جیسے ہی تھے۔

پیر صدردین عقلمند' دانا' سچا اور صاف باطن کا تھا۔

کوئی بھی خوجہ ہوگا وہ کہے گا کہ پیر صدردین نے خوجے بنائے ہیں۔ وہ پیر صدردین بھی تم خوجوں کا دین بھائی تھا۔ تم بھی محنت کرو اور پیر صدردین جیسے ہو۔

تم ایسا کرو کہ جس طرح پیر صدردین نے محنت کی' انکے جیسی محنت کرو تو تم بھی پیر صدردین جیسے بن جاؤ گے۔ محنت یہ نہیں کہلاتی کہ تم جماعت خانے میں دعا پڑھنے آؤ' یہ کام تو بہت ہی آسان ہے۔

حقیقی جو خدا میں واصل ہونے کا مقصد سمجھے تو فوراً معرفت حاصل کرتا ہے۔ پیر صدردین خدا کے قریب تھا' وہ خدا کو قریب سمجھتا تھا۔ اسے یقین تھا کہ میں خدا کے

قریب ہوں۔ اس نے کبھی بھی بُرا کام نہیں کیا۔
پیر صدرردین اکیلا جاتا تھا تب بھی سمجھتا تھا کہ خدا میرے پاس ہے۔ جو کوئی خدا کو حاضر سمجھتا ہے اس کے لئے بھی ایسا ہی ہے۔
تم اپنے والدین کی نظروں کے سامنے خراب کام نہیں کر سکو گے اور بُرے الفاظ بھی نہیں بول سکو گے۔ جو انسان خدا کو اپنے پاس حاضر سمجھتا ہے وہ خراب کام نہیں کر سکتا۔ اسی طرح تمام کاموں میں سمجھنا چاہئے۔
جو انسان مومن ہے اُسکے تمام کام صاف ہونے چاہئے۔ مومن کا خیال، سوچ اور باطن سب صاف ہونا چاہئے۔ مومن کے لئے یہ واجب ہے۔
تمہارا دین کتنے ستونوں پر کھڑا ہوا ہے؟ کتنے ستونوں پر اسکا دارومدار ہے؟ تمہارے دین کی بنیاد نیک اعمال پر رکھی ہوئی ہے۔ جس طرح کہ :۔

۱۔ آنکھ کی نظر صاف رکھنی
۲۔ سچ بولنا
۳۔ سچائی سے چلنا
۴۔ نیک اعمال کرنے

اس بنیاد پر چلو گے تو زمین پر نہیں گرو گے۔
لوگ کہتے ہیں کہ مرنے کے بعد پُل صراط ہے۔ یہ بات جھوٹ ہے۔ تمہاری زندگی پُل صراط ہے۔ دنیا میں دنیا کے کام پُل صراط ہیں۔ خدا کوئی مداری نہیں ہے کہ رسی ڈال کر تمہیں کھینچے۔ تمہاری حیاتی میں ہی پُل صراط کو پار کرنا چاہئیے۔
حیاتی میں اچھی طرح چلے، اچھے بنے اور نیک اعمال کئے تو سمجھو کہ پُل صراط کو پار کر لیا۔ اگر بُری طرح چلو گے تو پُل صراط کو پار نہیں کر سکو گے۔ دنیا پُل صراط کی مانند ہے۔

تم تمہارے دین کی باتیں اچھی طرح سمجھو۔ جو جانتے ہیں وہ اور بھی زیادہ سیکھیں۔ جو سیکھے نہیں ہیں وہ سیکھیں۔ پڑھو گے، سُنو گے تو تمہیں پتہ چلے گا۔ اگر نہیں پڑھو گے، نہیں سُنو گے تو کیا پتہ چلے گا کہ اسماعیلی دین کیا ہے؟

کتابِ مولانا روم اور کتاب شاہ شمس تبریز کی پڑھو گے تو تمہیں پتہ چلے گا کہ کونسا راستہ اچھا ہے۔

مولانا روم نے پہلے اپنے بارے میں سوچا کہ پہلے میں پتھر تھا، پھر درخت بنا اور اس میں سے انسان بنا ہوں۔ انسان میں سے اب کیا ہوں گا اسکا وہ خیال کرتا تھا۔ تم بھی ایسا خیال کرو کہ تم انسان میں سے کیا ہو گے؟ انسان سے زیادہ بڑے مرتبے پر پہنچو۔ ایسے کام اور ایسے خیال کرو۔

مرتضٰی علی کی اولاد ہو یا عمر کی اُولاد، جس کے کام اچھے ہیں وہی اچھا ہے۔

تم علم پڑھتے ہو، سنتے ہو اس میں خیال کرنا چاہئیے کہ کیا کہا گیا ہے، اس کے مطابق چلنا چاہیئے۔

نیک آدمی کے کام نیک اور پاک ہونے چاہیئے۔ کوئی بھی عیب نہیں ہونا چاہیئے۔ کسی شخص کا سر بڑا اور ہاتھ چھوٹے ہوں تو وہ دیکھنے میں کتنا خراب لگتا ہے؟ کسی کا پیٹ بڑا اور جسم دُبلا اور قد چھوٹا ہو تو وہ بھی کتنا خراب لگتا ہے؟ یہ ایک مثال ہے اس طرح بد اعمال ہوں تو وہ بھی خراب لگتے ہیں۔ مومن کو تمام باتوں کا خیال ہونا چاہیئے۔

خدا کے نور کا دیا تمہارے اندر ہے۔ تمہارے ہاتھ (اختیار) میں ہے۔ یہ کہتے ہیں وہ ایک اشارے کی طرح ہے۔ وہ دیا ہمیشہ تم سب میں ہے۔ وہ تم دیکھو۔ تم اُسے پوچھو۔ تم اُسے نہیں پوچھو گے تو تمہیں کہاں سے پتہ چلے گا؟

تمہارا مذہب بہت کٹھن اور مشکل ہے۔ جماعت خانے میں ہمیشہ دعا پڑھنے کے لئے آنا، وہ

مشکل نہیں۔ وہ سہل اور آسان کام ہے۔

٭ حقیقت کے راستے پر چلو۔ دن اور رات خدا کو اپنے پاس حاضر سمجھو۔ دن اور رات نیک ہو کر چلو اور خدا کو دیکھو تو خدا تمہارے ہاتھ سے کسی دن بھی خراب کام نہیں کروائے گا۔

تم ایسے کام کرو کہ خدا تم سے راضی ہو۔ سجدے کرنا' رکوع میں جانا یہ تو آسان ہے مگر حقیقت کی پیروی کرنی مشکل ہے۔

جو اچھے کام کرتے ہیں انکی دوستی کرو تو خدا راضی ہو۔

مومن کا بیوپار ہے وہ بھی مومن کی عبادت ہے۔

مومن جب رات کو سوتا ہے تب خیال کرتا ہے کہ میں سویرے اُٹھ کر نیک کام کروں گا۔ مومن جب ایسے نیک خیال کر کے سوتا ہے تب اُس کا سونا بھی عبادت میں شمار کیا جاتا ہے۔ جو نادان غافل ہو گا اُس کا سونا بھی گناہ میں شمار ہو گا۔ ایسا غافل سوتے وقت خیال کرے گا کہ روپے اکٹھے کروں' بیوی بوڑھی ہے اُسے نکال کر دوسری جوان بیاہ لاؤں' بڑی حویلیاں بنواؤں' گاؤں میں عزت بڑھاؤں' گاؤں میں بڑا آدمی کہلواؤں اور سب لوگ میرا مشورہ لینے آئیں۔ اسی طرح دوسرے بھی کئی خیالات کرتا ہے۔ اس طرح خیال کر کے سوتا ہے اُسکا سونا بھی گناہ میں شمار ہوتا ہے۔

اب سوچو کہ اچھے اور بُرے میں کیا فرق ہے؟

تم اس طرح سوؤ کہ تمہارا سونا بھی بندگی کے حساب میں شمار ہو۔

دعا پڑھو اس میں دل لگاؤ تو اچھا ہے۔ لیکن دعا پڑھو اور دل میں بُرے خیالات رکھو تو کیا فائدہ ہو؟

بیوی بوڑھی ہوئی۔ اسکے بچے بچپن ہی سے اس کے گھر میں اس کے ساتھ ہو اب وہ خیال کرے کہ جوان عورت اچھی دیکھ کر شادی کروں اور بوڑھی عورت کے حقوق کو نظرانداز

کروں اُسے کچھ بھی نہ دوں تو ایسے خیالات رکھنے والا شخص کُتا ہے۔ بلکہ کُتے سے بھی بدتر ہے۔

اپنے اسماعیلی دین میں واجب نہیں ہے کہ ایک بوڑھی عورت کو چھوڑ کر دوسری شادی کرے۔ بڑی کو نکال دے اور اُسکا حق نہ دے یہ بہت بُرا ہے۔

پیر صدردین نے جب اچھے خیالات اور اچھے کام کئے تھے تب ایسے مرتبے پر پہنچے ہیں۔ تم بھی ایسے ہی اچھے اعمال کرو۔

ہم دن رات تمہارے ہی خیال میں ہیں۔

ہم سب جگہ جاتے ہیں وہ تمہارے فائدے کے لئے ہی جاتے ہیں۔

مہابڑیشور جاتے ہیں، ولایت جاتے ہیں اور دوسری کئی جگہوں پر جاتے ہیں وہ تم مریدوں کے ہی فائدے کے لئے جاتے ہیں۔

ہم جو محنتیں کرتے ہیں وہ تم مریدوں کے ہی فائدے کیلئے کرتے ہیں۔ ہمارے لئے تمام جماعتیں برابر ہیں۔ ہم جو کچھ بھی کرتے ہیں اُس میں مریدوں کا بھلا ہو اُسی طرح کرتے ہیں۔ سب تمہارے دین کی مضبوطی کیلئے ہے۔

تمہارا خیال تمہارے دین مذہب کیلئے ہونا چاہئے۔ تم دین کی خدمت کرتے ہو وہ ہمارے لئے نہیں کرتے۔ تمہارے آباؤ اجداد کیلئے اور تمہارے لئے کرتے ہو۔

تمہارا دین حق ہے تم دین مذہب پر چلو گے تو فائدہ ہو گا۔ اس دنیا میں تم بُرے طریقے سے چلو گے تو تمہارے لئے تمہارا دین رکاوٹ بنے گا۔

تم اس طرح چلو کہ جہاں جہاں ہم جائیں وہاں وہاں ہمارے سُننے میں یہ آئے کہ آغا خان کے مرید فرشتے جیسے ہیں۔ تم اس طرح چلو گے تب ہی دین کا فائدہ ہو گا لیکن اگر ایسا خیال کرو گے کہ بوڑھی عورت کو چھوڑ کر دوسری جوان عورت سے شادی کروں اور پرائے

پیسے کھا جاؤں وغیرہ باطل خیالات کروگے تو سمجھیں گے کہ آغا خان کے مرید خراب ہیں۔ خراب اعمال کروگے تو بُرے کہلاؤ گے۔ اچھے اعمال کروگے تو اچھے کہلاؤ گے اور سب لوگ کہیں گے کہ آغا خان کے مرید خوجوں کا مذہب بہت اچھا ہے۔

ہم تمہیں اچھے بُرے کے بارے میں سمجھ دیتے ہیں پھر عمل کرو یا نہ کرو وہ تمہاری خوشی پر منحصر ہے اور تمہارے اختیار میں ہے۔

پیر صدر دین فرشتے کی طرح نیک ہو کر چلے۔ انہوں نے اچھے کام کئے اس لئے ان کے بہت مرید بنے۔

تم شیطانی کام کروگے تو ہر کوئی کہے گا کہ ان کا دین بھی شیطانی ہوگا۔ اگر تمہارے کام اچھے ہونگے تو تمہارا دین بھی اچھا کہلائے گا۔

ہم تمہارے پیر مرشد ہیں۔ تمہارا دین مذہب اچھا ہے لہٰذا تم بھی اچھے اعمال کرو۔

اولاً، جھوٹ نہیں بولنا ہمارے دین میں جھوٹ بولنا ممنوع ہے۔

دوسرا، پرائے پیسے لیکر دین کے کاموں میں استعمال کرو وہ بہت ہی خراب ہے۔ کسی پرائے کا مال کھا جانا وہ بہت خراب ہے۔ کوئی بُرا کام کرنے والا ہو یا تمہارے دین کا دشمن ہو اُس کے پیسے بھی کھا جانا حرام ہے۔ اُس میں سے تم دین مذہب کے لئے استعمال کروگے اُس کا کوئی بھی فائدہ نہیں ہوگا اُس کے برعکس گناہ ہوگا۔

تمہاری اولاد کو تمہارے دین پر چلاؤ۔ انہیں بُری صحبت کرنے نہیں دینا۔ بُری صحبت خراب دین میں لے جائیگی ایسا نہیں ہونے دو۔

پرائی عورت کو بُری نظر سے دیکھ کر تمہارے دین کو رُسوا مت کرنا۔ تمہارا دین گھٹیا اور جھوٹا کہلائے ایسا نہیں کرنا۔ تمہارا دین سچا کہلائے اور تم فرشتے جیسے کہلاؤ ایسے نیک اعمال کرو۔ تم اپنے دین سے ہٹ نہیں جانا۔

تم اچھااور بُرا سب سمجھو۔ خدا سب دیکھتا ہے۔ وہ خدا حقیقتاً ہستی رکھتا ہے۔ جس طرح کہ تمہارے دل میں خدا گواہی دیتا ہے۔ جب انسان بُرے کام کرتا ہے تب خدا اُسے تنبیہ کرتا ہے کہ یہ کام بُرا ہے۔ انسان سمجھنے کے باوجود بُرا کام کرتا ہے تب خدا اُسے چھوڑ دیتا ہے۔ پہلے خدا اِسے اچھے بُرے کام کی تنبیہ کرتا ہے۔ خدا نہ ہو تو کون تنبیہ کرے؟ لہٰذا انسان کو بُرے کام کرنا سزاوار نہیں۔

اگر تم نیک بن کر چلو گے، تو احمق ہو گے پھر بھی نیک کہلاؤ گے۔ بُرے کام کا انجام بَد ہے۔

یہ ہمارے فرمان سن کر دل میں خیال کرنا۔ ایک کان سے سن کر دوسرے کان سے نکال نہیں دینا۔

ہماری فرامین سن کر ایک شخص بھی اسکے مطابق عمل کرے تو کافی ہے۔

جو نیک ہے وہ ہمارا اپنا ہے۔ ستر آدمیوں میں سے ایک آدمی بھی نیک اعمال کرے اور ہمارے فرمان کے مطابق چلے تو وہ بہت ہی اچھا ہے اس پر ہم بہت راضی ہیں۔

ہمارے فرمان سن کر ایسے کام نہیں کرو کہ لوگ کہے کہ یہ شیطان کے کام ہیں۔ تم فرشتے جیسے کام کرو۔ نیک کام کرو اور پاک رہو تو تم ملائک بن جاؤ۔ تم ایسے کام کرو کہ فرشتے سے بھی زیادہ بلندی پر جاؤ۔

نیک کام کرنے سے تمہارے دل کے خیالات تمہیں بلندی پر لے جائیں گے۔ بُرے کام تم بالکل نہیں کرو۔ نیک اعمال کرو اس میں بہت اچھا ہے۔

تمہارا سر پٹکنے سے خدا تمہیں قریب نہیں ہوگا۔ نیک اعمال کرو گے تو خدا تمہارے قریب ہوگا۔ انشاء اللہ! ہمارے فرمان پر چلو گے تو تمہیں فائدہ ہوگا۔"